

پہلا مہینا، تیسرا ہفتہ، دوسرا دن	سلیبیں: پیرا گراف (نبی کریم ﷺ) طے والوں سے خندہ پیشانی سے پیش آتے۔۔۔ ہنسی مذاق کرتے تھے۔ (تلفظ و املا، الفاظ معانی (تفہیم عبارات)، مضمون: علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ
----------------------------------	--

سوال نمبر 1: درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔ (3)

1- ”خندہ پیشانی“ کے معانی ہیں:

(الف) مایوس ہونا	(ب) مسکراتا ہوا چہرہ	(ج) برا لہجہ ہونا	(د) پیشانی پر پل پڑنا
------------------	----------------------	-------------------	-----------------------

2- ”میں نے رسول اللہ ﷺ سے زیادہ کسی شخص کو مسکراتے ہوئے نہیں دیکھا۔“ یہ بات فرمائی:

(الف) زید بن حارث رضی اللہ عنہ نے	(ب) حضرت انس رضی اللہ عنہ نے
(ج) عبد اللہ بن حارث رضی اللہ عنہ نے	(د) حضرت ثابت رضی اللہ عنہ نے

3- ”میں نے حضور نبی کریم ﷺ کو کبھی تہقیر مار کر ہتے ہوئے نہیں دیکھا۔“ یہ بات فرمائی:

(الف) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا	(ب) حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا
(ج) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا	(د) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

4- حضور ﷺ کس بچے سے ہنسی مذاق کرتے تھے؟

(الف) ابو عبید رضی اللہ عنہ	(ب) ابو طلحہ رضی اللہ عنہ	(ج) ابو جندل رضی اللہ عنہ	(د) ابی بن کعب رضی اللہ عنہ
-----------------------------	---------------------------	---------------------------	-----------------------------

درج ذیل عبارت پڑھ کر سوالات کے جواب دیں۔

آپ ﷺ کا یہ برتاؤ ہر خاص و عام کے ساتھ تھا۔ ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن ہوں یا بچے، آپ ﷺ کے قریبی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہوں یا جنسی، آپ ﷺ کے لطیف انداز سے فیض یاب ہوتے۔ آپ ﷺ کے قریبی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا بیان ہے کہ آپ ﷺ کے چہرہ اقدس پر ہمیشہ مسکراہٹ رہتی۔

5- آپ ﷺ کے لطیف انداز سے فیض یاب ہوتے:

(الف) ازواج مطہرات	(ب) بچے	(ج) صحابہ کرامؓ	(د) مذکورہ تمام
--------------------	---------	-----------------	-----------------

6- حضور ﷺ کے چہرہ اقدس پر رہتی:

(الف) چمک	(ب) مسکراہٹ	(ج) روشنی	(د) تمام
-----------	-------------	-----------	----------

(حصہ دوم)

سوال نمبر 2: درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیں۔ (چہرہ اقدس، بسا اوقات، تبسم، برتاؤ) (2)

سوال نمبر 3: ”علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ“ کے موضوع پر مضمون لکھیں۔ (5)

پہلا مہینا، تیسرا ہفتہ، دوسرا دن	سلیبیں: پیرا گراف (نبی کریم ﷺ) طے والوں سے خندہ پیشانی سے پیش آتے۔۔۔ ہنسی مذاق کرتے تھے۔ (تلفظ و املا، الفاظ معانی (تفہیم عبارات)، مضمون: علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ
----------------------------------	--

سوال نمبر 1: درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔ (3)

1- ”خندہ پیشانی“ کے معانی ہیں:

(الف) مایوس ہونا	(ب) مسکراتا ہوا چہرہ	(ج) برا لہجہ ہونا	(د) پیشانی پر پل پڑنا
------------------	----------------------	-------------------	-----------------------

2- ”میں نے رسول اللہ ﷺ سے زیادہ کسی شخص کو مسکراتے ہوئے نہیں دیکھا۔“ یہ بات فرمائی:

(الف) زید بن حارث رضی اللہ عنہ نے	(ب) حضرت انس رضی اللہ عنہ نے
(ج) عبد اللہ بن حارث رضی اللہ عنہ نے	(د) حضرت ثابت رضی اللہ عنہ نے

3- ”میں نے حضور نبی کریم ﷺ کو کبھی تہقیر مار کر ہتے ہوئے نہیں دیکھا۔“ یہ بات فرمائی:

(الف) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا	(ب) حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا
(ج) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا	(د) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

4- حضور ﷺ کس بچے سے ہنسی مذاق کرتے تھے؟

(الف) ابو عبید رضی اللہ عنہ	(ب) ابو طلحہ رضی اللہ عنہ	(ج) ابو جندل رضی اللہ عنہ	(د) ابی بن کعب رضی اللہ عنہ
-----------------------------	---------------------------	---------------------------	-----------------------------

درج ذیل عبارت پڑھ کر سوالات کے جواب دیں۔

آپ ﷺ کا یہ برتاؤ ہر خاص و عام کے ساتھ تھا۔ ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن ہوں یا بچے، آپ ﷺ کے قریبی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہوں یا جنسی، آپ ﷺ کے لطیف انداز سے فیض یاب ہوتے۔ آپ ﷺ کے قریبی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا بیان ہے کہ آپ ﷺ کے چہرہ اقدس پر ہمیشہ مسکراہٹ رہتی۔

5- آپ ﷺ کے لطیف انداز سے فیض یاب ہوتے:

(الف) ازواج مطہرات	(ب) بچے	(ج) صحابہ کرامؓ	(د) مذکورہ تمام
--------------------	---------	-----------------	-----------------

6- حضور ﷺ کے چہرہ اقدس پر رہتی:

(الف) چمک	(ب) مسکراہٹ	(ج) روشنی	(د) تمام
-----------	-------------	-----------	----------

(حصہ دوم)

سوال نمبر 2: درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیں۔ (چہرہ اقدس، بسا اوقات، تبسم، برتاؤ) (2)

سوال نمبر 3: ”علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ“ کے موضوع پر مضمون لکھیں۔ (5)